سوال

(45) آپ ﷺ کی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی :

«اللھم اعز الاسلام بعمر بن الخطاب او بعمرو بن ہشام»

سوال یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کے لئے دعا کیوں نہ کی ۔ دونوں میں سے ایک کیوں مانگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روایت کے اصل الفاظ ملاحظہ فرمائیں :

«اللھم اعز السلام باحب الرجلین الیک بابی جھل او بعمر بن الخطاب قال : وکان احبھما الیہ عمر» صححہ الترمذي والحاکم والذہبی وابن حبان والالبانی واحمد شاکر والمبارک کفوري صحیح الترمذي ابواب المناقب باب فی مناقب عمر رضی اللہ عنہ (٣٩٤٦) احمد٢/٩٥(٥٦٩٦) شاکر وفضائل الصحابة(٣١٢) لاحمد ابن حبان (١٥/٣.٥) الاحسان عن ابن عمر) والحاکم (٣/٨٣) عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ وعبداللہ بن احمد (٣١١ الزوائد علی الصحابة) عن ابن عباس رضی اللہ عنہ والمشکاة (٦.٣٦) التحقیق الثانی للالبانی

(جامع ترمذی ج10ص169مع تحفة الاحوزی)

یعنی "یا اللہ ابو جہل یا عمر دونوں میں سے جو تیرے ہاں زیادہ پیارا ہے اس کے ذریعہ اسلام کو قوت عطا فرما۔ راوی نے کہا اللہ کے ہاں دونوں میں سے محبوب ترین عمر تھے۔"

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص221

محدث فتویٰ